AS **[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

BILL

further to amend the Iqbal Academy Ordinance, 1962

WHEREAS, it is expedient further to amend Iqbal Academy Ordinance, 1962, in the manner and for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as follows:

1. Short title and commencement.- (1) This Act shall be called the Iqbal Academy (Amendment) Act, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 11,Ordinance XXVI of 1962.- In the Iqbal Academy Ordinance, 1962 (XXVI of 1962), hereinafter referred to as "the said Ordinance", in section 11, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Division Concerned" shall be substituted.

3. Amendment of section 12, Ordinance XXVI of 1962.- In the said Ordinance, in section 12, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Division Concerned" shall be substituted.

4. Amendment of section 17, Ordinance XXVI of 1962.- In the said Ordinance, in section 17, in sub-section (1), in clause (g), for the words "Federal Government", the words "Division Concerned" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Iqbal Academy Pakistan (IAP) was founded in 1951 by the Iqbal Academy Act and re-enacted through the Iqbal Academy Ordinance of 1962. It is a statutory body of the Government of Pakistan and a centre for excellence for Iqbal Studies.

2. In pursuance of the instructions of the Cabinet Division dated 13th May, 2025 regarding the substitution of the term "Federal Government" with the appropriate authority in relevant laws and rules, Iqbal Academy Pakistan proposed necessary amendments to specific provisions of the Iqbal Academy Ordinance, 1962. Accordingly, the draft amendments were submitted to the Ministry of Law and Justice for vetting. Ministry of Law & Justice vetted the draft amendments. Subsequently, Cabinet Committee for Disposal of Legislative Cases (CCLC) has been ratified by Cabinet in its meeting on 18.09.2025, under case No.644/Rule-19/2025/908.

3. The Bill seeks to achieve the aforesaid object and is therefore submitted for enactment by the Parliament.

(Aurangzeb Khan Khichi)
National Heritage and Culture Division

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

اقبال اکیڈمی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ اقبال اکیڈمی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء کی اس انداز میں اور بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔ (۱) یہ ایکٹ اقبال اکیڈمی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ آرڈیننس ۲۶ مجریہ ۱۹۶۲ء کی، دفعہ ۱۱ کی ترمیم:۔ اقبال اکیڈمی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۲۶ مجریہ ۱۹۶۲ء) جس کا حوالہ بعد ازیں "مذکورہ آرڈیننس" کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۱۱ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "متعلقہ ڈویژن" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۳۔ آرڈیننس ۲۶ مجریہ ۱۹۶۲ء کی، دفعہ ۱۲ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۱۲ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "متعلقہ ڈویژن" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۴۔ آرڈیننس ۲۶ مجریہ ۱۹۶۲ء کی، دفعہ ۱۷ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۱۷ کی، ذیلی دفعہ (۱) کی، شق (ز) میں الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "متعلقہ ڈویژن" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

اقبال اکیڈمی پاکستان (IAP) کو ۱۹۵۱ء میں اقبال اکیڈمی ایکٹ کے ذریعے بنایا گیا تھا اور اسے اقبال اکیڈمی آرڈیننس ۱۹۶۲ء کے ذریعے دوبارہ وضع کیا گیا۔ یہ حکومت پاکستان کا قانونی حیثیت کا حامل ادارہ ہے اور مطالعہ اقبالیات کے فروغ اور تعلیمات کے فروغ پر کام کر رہا ہے۔

۲۔ متعلقہ قوانین اور قواعد میں اصطلاح "وفاقی حکومت" کو موزوں اتھارٹی کے ساتھ تبدیل کرنے کے سلسلے میں کابینہ ڈویژن کے بتاریخ ۲۰۲۵ء کی ہدایات کی پیروی میں، اقبال اکیڈمی پاکستان نے اقبال اکیڈمی آرڈیننس ۱۹۶۲ء کے بعض احکامات میں ضروری ترامیم تجویز کی ہیں۔ چنانچہ، ترامیم کا مسودہ وزارت قانون و انصاف کو جانچ کرنے کے لیے ارسال کیا گیا۔ وزارت قانون و انصاف نے مسودہ ترامیم کی جانچ کی۔ بعد ازاں، کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانونی معاملات (CCLC) نے کابینہ کے اپنے اجلاس ۲۰۲۵ء۔۰۹۔۱۸ میں معاملہ نمبر ۹۰۸/۲۰۲۵/۱۹ء۔قاعدہ/۱۴۴ کے تحت، توثیق کی۔

۳۔ بل کو مذکورہ بالا غرض کے حصول کے لیے وضع کیا جاتا ہے اور اس کو پارلیمنٹ میں قانون سازی کے لیے پیش کیا گیا ہے۔

(اورنگ زیب خان کچھی)

قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن

Ashraf Ali Samo
Assistant Secretary (NA)
Friday, 07 November 2025 3:38:58 PM